وہاڑی: تیزاب گردی کے ہائی پروفائل مقدمہ میں ملزم کو عمر قید، بھاری جرمانے اور معاوضہ کی سزا

وہاڑی میں تیزاب گردی کے ایک سنگین اور ہائی پروفائل مقدمہ میں عدالت نے مرکزی ملزم کو عمر قید سمیت مختلف سزائیں سنا دیں۔ یہ مقدمہ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرحاد علی شاہ کی جانب سے ہائی پروفائل ڈیکلیئر کیے جانے کے بعد باقاعدہ لائن آف انکوائری اور مؤثر پراسیکیوشن کے تحت منطقی انجام تک پہنچا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ ڈانئیوال وہاڑی میں درج FIR نمبر 1113/23 زیر دفعات 336-B، 109 پی پی سی کے مقدمہ کا فیصلہ معزز عدالت ایڈیشنل سیشن جج / اینٹی ریپ کورٹ وہاڑی سید محمد عمر نے سنایا۔ عدالت نے مرکزی ملزم محمد اسحاق کو تیزاب پھینکنے کے جرم میں دفعہ 336-B پی پی سی کے تحت عمر قید اور 50 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنائی۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید چھ ماہ قید بھگتنا ہو گی۔ عدالت نے ملزم کو دفعہ 334 پی پی سی کے تحت 10 سال قید اور متاثرہ خاتون صبیرہ ستار کو 67,57,902 روپے بطور ارش (دیت کے مساوی رقم) ادا کرنے کا حکم دیا۔ اسی طرح دفعہ 336 پی پی سی کے تحت مزید 10 سال قید اور آدھی دیت کے برابر 33,78,951 روپے بطور ارش ادا کرنے کی سزا سنائی گئی۔ مزید برآں عدالت نے ملزم کو دفعہ 337-F(i) پی پی سی کے تحت ایک سال قید اور متاثرہ خاتون کو 10 لاکھ روپے بطور دمان ادا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے دفعہ 544-A ضابطہ فوجداری کے تحت متاثرہ خاتون کو 50 لاکھ روپے بطور معاوضہ دینے کا بھی حکم دیا، جو لینڈ ریونیو کے بقایاجات کی طرح وصول کیا جائے گا۔ معاوضہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید چھ ماہ قید بھگتنا ہو گی۔ عدالت نے حکم دیا کہ تمام سزائیں تسلسل کے ساتھ چلیں گی۔ عدالت نے شریک ملزم طارق جس پر اعانت کا الزام تھا، کو ناکافی شواہد کی بنیاد پر بری کر دیا۔ قانونی حلقوں کے مطابق اس مقدمہ میں سزا کا حصول اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرحاد علی شاہ کی جانب سے مقدمہ کو ہائی پروفائل ڈیکلیئر کرنا، لائن آف انکوائری جاری کرنا اور مؤثر پراسیکیوشن کی نگرانی کرنا فیصلہ کن ثابت ہوا۔ پراسیکیوشن کی مضبوط حکمتِ عملی کے باعث ملزم کو قانون کے مطابق سخت سزا دلوائی جا سکی۔ ذرائع کے مطابق سید فرحاد علی شاہ نے اس مقدمہ کے آغاز پر واضح یقین دہانی کرائی تھی کہ متاثرہ کو انصاف فراہم کیا جائے گا اور مجرم کو سزا دلوانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی، جو اس فیصلے کی صورت میں عملی طور پر ثابت ہو گئی۔